ہمارا قومی نصب العین،ایمان،اتحاد،تنظیم ہے۔ اگر ہم اس نصب العین کو مرکز مان کر محنت کرتے تو زوال کی اس انتہا کا شکار نہ ہوتے۔قائد اعظم کی وفات کے بعد آج تک ہمارا قومی نصب العین خوشامد ہے۔ اعلیٰ ترین اور حساس ترین عہدوں پر وہ لوگ براجمان ہوتے ہیں جن کی واحد صلاحیت خوشامد ہے۔وہ ریاست سے زیادہ شاہ کے وفادار ہوتے ہیں۔وہ شاہ کی خوشنودی کے لیے کوے کو سفید،جہالت کو ہنر،کرپشن کو خوبی ثابت کرتے ہیں۔ہمارے معاشرے میں اب خوشامد ایک برائی کی بجائے ایک بہترین صلاحیت اور ہنر ہے۔اگر کسی میں صلاحیتوں کی کمی ہے مگر خوشامد کا ماہر ہے،تو تر قی کے دروازے اس کے لیے کھلے ہیں۔تاہم اگر آپ با صلاحیت ہیں اور خوشامد کرنا نہیں جانتے،اور آپ اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر آگے بڑھنا چاہتے ہیں،تو آپ پاکستان سے باہر تشریف لے جائیں۔آپ جیسے لوگوں کے لیے پاکستان میں کوئی جگہ نہیں۔

CS CamScanner

NoA Test-2 July 2024

Our national objective is unity, faith, discipline. If we had considered this as our centre, we will not have faced such failure. After the death of Quaid-e-Azam, till today our national objective is flattering. Those people who are expert in flattery are sitting at the top positions. They are more faithful to king than to the state. For making king happy, they can present crow as white, ignorance as a talent, and corruption as a quality. In our society, now flattery become an opportunity and talent instead of an evil act. If anyone lacks talent, and expert in flattering, ~~then~~ the doors of success are open for him. However, if you are talented and you do not know flattery, then you have to move out from Pakistan. Pakistan does not need the people like you.

CS CamScanner